ماڈیول ۳

ام القرآن

(تفسیر سورۃ الفاتحہ)

شیخ حماد لکھوی

پہلی آیت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

- الْ: حصر کیلئے استعمال ہوا ہے؛ یعنی ہر قسم کی، جو کوئی ممکن ہے
- حَمْدُ: تعریف: ایسی تعریف جس میں شکرانے کے جذبات موجود ہوں
- لِلَّهِ: صرف اللہ ہی کیلئے ہے
- رَبِّ: [جو] رب ہے
- الْعَالَمِينَ: تمام جہانوں کا

شکر اور حمد میں فرق

شکر	حمد
وہ جذبہ/احساس جو نتیجتاً اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کسی کو کوئی فیض پہنچ رہا ہو۔	وسیع اصطلاح، ضروری نہیں کہ صرف آپ کو فیض پہنچ رہا ہو بلکہ اگر دنیا اس کے کمالات/خوبیوں سے مستفید ہو رہی ہے اس کیلیئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

چونکہ عطا کرنے والا صرف اللہ تعالی ہے اس لئے حمد بھی سوائے اس کے کسی کی نہیں کی جاسکتی۔

حمد کا لفظ صرف اللہ تعالی کیلیئے مختص ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت کا شکر کرنا واجب ہے

انعام کی دو اقسام:

- ❖ جس پر لینے والے کا حق ہو [عدل]۔
- ❖ لینے والے کا کوئی حق نہیں ہوتا بلکہ عطا کرنے والا خالص اپنے فضل سے عطا فرماتا ہے [احسان]

اللہ تعالیٰ کے تمام انعامات ہم پر احسانات ہیں۔

الحمدللہ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

الحمدُ للهِ تملأُ الميزانَ

'الحمدللہ' میزان کو بھر دیتا ہے۔[مسلم]

أفضلُ الدعاءِ الحمدُ للهِ

افضل دعا الحمدللہ ہے۔[ترمذی،ابن ماجہ، نسائی]

جن نعمتوں کو گنا نہیں جا سکتا ان کا شکر کیسے ادا کیا جا سکتا ہے ؟

امام قرطبیؒ رحمہ اللہ:

اگر تمام نعمتیں لقمہ بنا دی جائیں اور انسان وہ لقمہ اپنے حلق سے نیچے اتار لے، ایک کلمہ اللہ نے ایسا بنایا ہے کہ اگر انسان وہ کلمہ خلوصِ دل سے پڑھ لے تو اللہ تعالی کا شکر ادا ہو جائے گا۔ اور وہ کلمہ ہے: الحمد للہ

الحمدللہ دعا کیسے ہے؟

" --- لَئِن شَكَرْتُمْ لأَزِيدَنَّكُمْ --- "

اگر شکر گزار بنو گے تو میں تم کو اور زیادہ نوازوں گا۔[سورۃ ابراھیم: ۷]

جو کلمہ نعمتوں میں اضافہ کا ذریعہ بنے وہ ہی تو دعا ہے۔

شکر

انسان کی پوری زندگی کا مقصد اللہ کا شکر کرنا ہے۔

شکر عربی زبان کا لفظ ہے اور قرآن میں بھی استعمال ہوا ہے۔

لفظی معنی: بھر جانا

شاکر/شکّار: وہ جانور جو شارہ کم کھائے لیکن دودھ پورا دے۔

لفظ جلالہ [اللہ]

معروف قول:

❖ اسم ذات

❖ کسی چیز سے مشتق نہیں

❖ اس کا ترجمہ ممکن نہیں

❖ اس کی کوئی جمع نہیں ہے - اللہ تعالی کی وحدانیت کی طرف اشارہ

لفظ جلالہ [اللہ]

دوسری رائے: الہ - ال اللہ [مشتق]

۸ مختلف معنی	
ایسی ذات جو مضطرب دل کو سکون دینے والی ہو	وہ ذات جس کی طرف مصائب میں لپکا جائے
ایسی ذات جو آپ کے اندر تحیر پیدا کر دے [تحیر انسان کو عاجزی اور بے بسی کی طرف لے جاتا ہے]	جائے پناہ
اعلٰی اور بلند شان والا	وہ ذات جس کی بندگی کی جائے
پوشیدہ اور مستور	محبتوں/عبادتوں کا مرکز [محبت کا تعلق ایمان سے اور ایمان کا تعلق بندگی سے ہے]

رَبِّ الْعَالَمِینَ

❖ عالم- کائنات کا مجموعہ

❖ تمام جہاں- تمام طبقاتِ کائنات

❖ رب- مصدر؛ اسم فاعل

❖ سابقے اور لاحقے کے بغیر 'رب' کا لفظ صرف اللہ تعالی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

❖ رب کے معنی- مالک، روزی رساں، پالنے والا [إنشاء الشيء حالا فحالا إلى حد التمام]

❖ عربی زبان میں اضافت کے ساتھ- رب المال [مال کا مالک]، رب الابل [اونٹوں کا مالک]

❖ مالک کے ذمے ملکیت کی روزی کا بندوبست کرنا، مالک کا حق کہ ملکیت اس کی بندگی کرے۔